Name of the scholar,Mohd Mumtaz Alam
Name of the Supervisor,Prof.Razi Ahmad Kamal
Department,Islamic Studies,Faculty of Humananities &Languages
Title of thesis "Chand jadid Fiqhi Masail par Ulama-e-Hinnd ki rayon ka Tajziyati Mutala''

ABSTRACT

مکلّف مسلمانوں کی زندگی میں پیش آنے والے جملہ مسائل سے متعلق درست ونادرست حرام وحلال جواز اورعدم جواز مباح یا مکروہ کا علم فقہ کے ذریعہ حاصل ہوتا ہے اس کی تعریف ابن عابدین نے اصولیین کے مطابق اس طرح کیا ہے: **العلم با الاحکام الشریعة المکتسب من ادلتها التفصیلیه**،احکام شرعیہ فرعیہ کوادلہ تفصیلیہ سے جاننے کا نام فقہ ہے۔
فقہ اسلامی کا دائرہ زندگی کے جملہ مسائل کومحیط ہے اور زندگی میں نئے مسائل وحالات پیش آتے رہتے ہیں اس لئے فقہ اسلامی میں نئے مسائل کی بحث بھی بہت قدیم ہے مورخین علم فقہ کے نزدیک فقہ اسلامی کے راجح چھ ادوار ہیں اوران ادوار میں پیدا ہونے والے نئے مسائل یا فقہی خدمات واثرات کے جدید پہلو سے مقدمہ میں بحث کی گئی ہے
فقہ اسلامی کا دورجدید۔اس دور کا سب سے جدید کام ''مجلۃ الاحکام العدلیہ'' کی ترتیب ہے ''مجمع البحوث الاسلامیہ جامع ازہر''مجلس تحقیقات شرعی ندوۃ العلما لکھنو'رابطہ عالم اسلامی'''المجمع الفقہی الاسلامی''انٹرنیشنل فقہ اکیڈمی جدہ،اسلامی فقہ اکیڈمی دہلی۔مجلس شرعی اشرفیہ مبارکپور۔یوروپی کونسل آئرلینڈ،شرعی کونسل بریلی وغیرہ ان اداروں نے نئے مسائل کی تحقیق میں قابل قدرکام انجام دیا ہے ان اکیڈمیوں کے آرااورمفتیٰ بہ فیصلے شامل مقالہ ہیں
جن مسائل کوتفصیلی طور پرلکھا گیا ہے ان میں سے چند کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے
☆ بنک انٹرسٹ۔اس مسئلے میں علما کا اختلاف ہے بعض نے امام ابویوسف کے قول کے مطابق اسے سودقرار دیا ہے بعض نے امام اعظم کے قول کے مطابق شرائط سودنہ پائے جانے کی وجہ سے مال مباح قرار دیا ہے اس مسئلے میں بعض نے کہا ہے انٹرسٹ لینے والا اگرسود سمجھ کر لیتا ہے تو سود ہے اورمال مباح سمجھ کرلیتا ہے تو مباح ہے ایک قسم کا مال ایک کے لئے مباح اورایک کے لئے حرام مسئلہ میں اختلاف کی وجہ سے ہے
☆ اسلامی بینک کا قیام جملہ علما کے نزدیک مستحسن عمل ہے مگر اخرات کی حصولیابی کے لئے بینک کا فارم بیچنے کے سلسلے میں علما کے درمیان اختلاف ہے بعض نے اسے سوداوربعض نے بیع قرار دیا ہے
☆ بینک کی ملازمت۔اس میں علما کی رائے مختلف ہے بعض نے کلیدی نوکری جیسے لکھنے پڑھنے گواہ بننے اوروصول کرکرنے کوناجائز اورغیرکلیدی جیسے جاروب کشی کوجائزگردانا ہے بعض نے مطلقا سودی ادارہ کی نوکری ہونے کی وجہ سے ناجائزقرار دیا ہے اوربرسر خدمت افرادکودوسری سروس کے تلاش میں لگے رہنے کے لئے کہا ہے علامہ یوسف قرضاوی نے کہا ہے :اسٹاف کا تعلق سود لینے دینے سے نہیں ہوتا ہے وہ تواس کا لازمی جز ہے اورہم چھوڑدیں تو بھی ادارہ پرفرق نہیں پڑنے والا ہے اس لئے بینک کی ملازمت

جائز ہے

☆انشورنس۔اس مسئلے کا خاص پہلو یہ ہے کہ بعض علمانے اسے مطلقا ناجائز قرار دیا بعض نے غیر مسلم کے ادارہ بیمہ میں فائدہ کے ظن غالب کی صورت میں جائز قرار دیا ہے

☆میڈیکل انشورنس۔عمومی حالت میں اکثر علمانے اسے ناجائز قرار دیا ہے اس بنا پر کہ موہوم فائدہ کی امید پر اپنی رقم خطرہ میں ڈالنا ہے اور یہ حرام ہے ہاں جہاں ملکی قانون اسے لازم قرار دیا ہو وہاں بوجہ جبر گنہ گار نہ ہوگا اور جہاں حکومت حفاظت میں تساہلی برتے اور فرقہ وارانہ فسادات ہوتے ہوں وہاں اجازت ہے فیملی انشورنس کے بارے میں شرعی کونسل بریلی کی رائے ہے کہ ''جہاں غیر مسلم غیر ذمی غیر مستامن حکومت و کمپنی ہو مسلمان فائدہ ظن غالب کی بنا پر فیملی صحت بیمہ کرا سکتا ہے اس لئے کہ افراد خانہ میں سے کسی ایک کا بیمار ہونا عام بات ہے اگر چہ یقینی نہیں

☆مشینی ذبیحہ۔بعض علمانے کہا ہے اگر مشین کا بٹن تسمیہ پڑھکر دبایا جائے تو سارے جانور حلال ہیں بعض نے کہا ہے عمل تسمیہ ایک بار پایا گیا ہے اس لئے ایک جانور حلال ہے باقی حرام۔بعض نے کہا ہے مشین میں ذابح ہونے کی صلاحیت نہیں اس لئے سارے جانور حرام ہیں۔اس مسئلے میں احتیاط اسی میں ہے کہ عمل ذبح مسلمان یا واقعی کتابی انجام دے اور دوسرے کام مشین سے ہو

،واللہ تعالیٰ اعلم با لصواب۔

اس تحقیقی کام کی نمایاں خصوصیات

☆اس مقالہ کا موضوع جدید فقہی مسائل ہے اس لئے کڑیاں جوڑنے کے مجمل طور پر ہر عہد میں پیدا ہونے والے نئے مسائل کی مثال پیش کی گئی ہے اہم فقہی کتابوں کے نئے مسئلے بھی بطور تمثیل پیش کئے گئے ہیں

☆جدید فقہ پر کام کرنے والی اکیڈمیوں کا تعارف شامل کیا گیا ہے کس اکیڈمی نے کتنے مسائل کے حل دریافت کئے مسائل کی تعداد اور مفتیٰ بہ فیصلہ کو شامل مقالہ کیا گیا ہے

☆جدید مسائل کا بالاستیعاب مطالعہ مقالہ کی طوالت کا باعث ہوتا اس لئے چند ہی مسئلہ کو تفصیلی طور پر لکھا گیا ہے

☆مسئلہ میں اصل اختلاف کہاں ہے؟اس کی حیثیت کیا ہے کس نے کیا دلائل دئے ہیں دلائل کس درجے میں ہے اشارہ کیا گیا ہے

☆جن علما کی رائے شامل کی گئی ہے ان کا تعلق کس جماعت سے ہے یہ ظاہر کئے بغیر صرف نام پر اکتفا کیا گیا ہے اور بلا کم و کاست اور بغیر کسی کی تعریف یا تنقیص کے صرف ان کی رائے لکھی گئی ہے تاکہ قارئین کو فیصلہ کرنے مین الجھن نہ ہو

☆جن مسائل میں ادلیہ تفصیلیہ سے زیادہ شخصیت یا جماعتی فکر حائل ہے نشاندہی کی گئی ہے اس بات سے پرہیز کی گئی ہے کہ فیصلہ کو عوام کے مزاج سے جوڑنے کے لئے اس میں خامیاں ڈھونڈی جائیں تجزیہ میں صرف دلائل کی حیثیت واضح کی گئی ہے